## سوال

لع طلاق یا فسخ (469)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خلع سے فسخ نکاح ہوتا ہے یا تین طلاق؟ اور اگر فسخ نکاح ہوتا ہے اس کے بعد رضامندی ہونے پر دوبارہ نکاح بھی ہوسکتا ہے؟ پاکستانی سلفی علماء کہتے ہیں کے تین طلاقوں کے بعد جو معاملہ ہوتا ہے خلع میں وہی ہوگا اس کی دلیل؟ اور عرب علماء کہتے ہیں کے نکاح ہوسکتا ہے جیسے صالح المنجد رحمہ اللہ۔ ان

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

عد!

ند:2224)

ر بن عمرؓ کا قول ہے:

"عدة المختلعة حيضة" (ابی داؤد:2230)

''خلع والی عورت کی عدت ایک حیض''

تی تو اس کی عدت تین حیض گزارنے کا حکم دیا جاتا۔ لہٰذا خلع طلاق نہیں فسخ ہے اور خلع کے بعد اگر دونوں پھر سے شادی کرنا چاہیں تو کرسکتے ہیں۔

"عن ابن عباسؓ قال سأل ابراھیم بن سعد ابن عباس عن امرأة طلقها زوجها تطليقتين ثم اختلعت من أيتزوجها قال ابن عباس ذكر الله عزوجل الطلاق فى اول الآية وآخرها والخلع بين ذلك فليس الخلع بطلاق ينكحها" ( بیہقی 7 216)

، اللہ تعالیٰ ''نے خلع والی آیت ... انہوں نے یہ آیت ( الطلاق مرتان (فإن) طلقها فلا تحل ....)''

ہ چوتھی طلاق بن جائے گی جبکہ چوتھی طلاق کا شرع میں کوئی وجود نہیں۔

مذکورہ بالا ابن عباسؓ کے فتویٰ سے دو باتیں ثابت ہوئیں

1۔ خلع طلاق نہیں

2۔ خلع کے بعد دونوں نکاح کرسکتے ہیں۔

وباللہ التوفیق


[فتاویٰ ارکان اسلام]

[حج کے مسائل]